باب پنجم

ہدایت کے سرچشمے / مشاہیر اسلام

اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

سوال 1۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

الف۔حضرت خدیجہ کی زندگی کے ابتدائی حالات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب۔ حضرت خدیجہؓ قبیلہ قریش کی ایک معزز خاتون تھیں۔ بہت نیک سیرت اور بہت خوبیوں کی مالک تھیں۔ وہ شرافت اور پاکیزگی کی وجہ سے پورے قبیلے میں ''طاہرہ'' کے لقب سے مشہور تھیں۔ حضرت خدیجہؓ عام الفیل سے تقریباً 15 سال پہلے پیدا ہوئیں ان کے والد کا نام خویلد بن اسد اور والدہ کا نام فاطمہ بنت زائدہ ہے۔ ان کے والد مالدار اور کامیاب تاجر تھے۔ حضرت خدیجہؓ نے اپنے والد کی وسیع تجارت کو سنبھالا اور نہایت عمدہ طریقے سے آگے بڑھایا۔ ان کی ذہانت اور دیانت داری کی وجہ سے ان کی تجارت نے خوب ترقی کی۔ ان کا سامان تجارت پورے قریش کے مال کے برابر ہوتا تھا۔ وہ اپنا مال دوسرے لوگوں کے ہاتھ تجارت کے لئے بھیجا کرتی تھیں۔

ب۔اسلام کے لیے حضرت خدیجہ کی کیا خدمات ہیں؟

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسلام کی تبلیغ شروع کی تو عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر لبیک کہا۔ اور فوراً کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئیں۔ جب تک وہ زندہ رہیں تبلیغ اسلام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سہارا بنی رہیں اور ہر مشکل وقت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پوری مدد کرتی رہیں۔

حضرت ابو طالب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور اپنے خاندان کو لے کر مکہ مکرمہ کے باہر ایک گھاٹی میں چلے گئے، جسے "شعب ابی طالب" کہا جاتا ہے۔ یہ نبوت کا ساتواں سال تھا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس نازک مرحلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ رہیں۔

انھوں نے اپنا سارا مال اسلام کی اشاعت کے لیے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا۔ انھوں نے تمام تکالیف اور مصیبتوں کا سامنا بڑے صبر کے ساتھ کیا۔ الغرض حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مثالی بیوی تھیں۔

(ج) حضور اکرم ﷺ حضرت خدیجہؓ کی تعریف کس طرح فرمایا کرتے تھے؟

جواب:- حضور اکرم ﷺ حضرت خدیجہؓ کی تعریف ان الفاظ میں فرمایا کرتے تھے۔

1- ''مجھے ان سے بہتر اور مہربان رفیقہ حیات نہیں ملی۔''

(د) کیا حضرت خدیجہؓ کی زندگی مسلمان خواتین کیلئے بہترین نمونہ ہے؟ اس موضوع پر تبصرہ لکھیے۔

جواب :- حضرت خدیجہؓ کی زندگی مسلمان خواتین کے لئے بہترین نمونہ ہے۔ انہوں نے بہترین بیوی اور بہترین ماں کا بے مثال کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے اپنی تمام دولت اپنے شوہر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر کر دی۔ بہترین رفیقہ حیات کے طور پر حضور ﷺ کے تمام مصائب و غم اور مشکلات میں بھرپور ساتھ دیا۔ سب سے پہلے حضور ﷺ پر ایمان لائیں۔ پہلی وحی کے بعد حضور ﷺ جلدی گھر تشریف لے آئے اور حضرت خدیجہؓ سے فرمایا مجھے کمبل اوڑھا دو۔ حضرت خدیجہؓ کے دریافت کرنے پر آپؐ نے سارا واقعہ بیان فرمایا اور کہا کہ مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔ حضرت خدیجہؓ نے پندرہ سال کی طویل رفاقت میں آپ کی پاکیزہ زندگی اور اعلیٰ اخلاق کا جو مشاہدہ کیا تھا اس کی بناء پر آپؐ سے کہا۔ "اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی مصیبت میں نہیں ڈالے گا۔ آپؐ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ ناداروں کا بندوبست کرتے ہیں۔ مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کے مصائب پر مدد کرتے ہیں۔"

حضرت خدیجہؓ آپ کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں جو توریت اور انجیل کے ایک بڑے عالم تھے۔ انہوں نے ساری بات سن کر آپ کو تسلی دی اور کہا "یہ وہی ناموس ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کا پیغام لے کر اترا تھا۔ اللہ نے آپؐ کو اپنا رسول منتخب فرمایا ہے۔ کاش میں اس وقت تک زندہ رہتا جب آپ کی قوم آپؐ کو مکے سے نکال دے گی۔" حضرت خدیجہؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لے آئیں اور سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل کر لیا۔

شعب ابی طالب میں تین سال تک حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ رہیں۔ مکہ کی امیر ترین خاتون نے اس صبر آزما دور میں اپنے شوہر ہادی برحق کا ساتھ دیا جب کھانے کو درختوں کے پتے بھی نہ رہے۔ ماں کی حیثیت سے حضرت خدیجہؓ نے اپنی اولاد کی بہترین تربیت فرمائی۔ اس طرح حضرت خدیجہؓ کی ساری زندگی مسلمان خواتین کے لئے بہترین نمونہ ہے۔

2- صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کب پیدا ہوئیں؟

ا۔ عام الفیل کے سال　ب۔ عام الفیل سے 15 سال پہلے　ج۔ عام الفیل سے 15 سال بعد

ب۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب کیا تھا؟

ا۔ طاہرہ　ب۔ صدیقہ　ج۔ طیبہ

ج۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال کب ہوا؟

ا۔ 6 نبوی　ب۔ 8 نبوی　ج۔ 10 نبوی

د۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے وقت اُن کی عمر کتنے برس تھی؟

ا۔ 60 برس　ب۔ 65 برس　ج۔ 70 برس

3- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام ---خویلد بن اسد--- تھا۔

ب۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام ---فاطمہ بنت زائدہ--- تھا۔

ج۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنا سامان تجارت ---ملک شام--- لے جانے کی درخواست کی۔

د۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا غلام ---میسرہ--- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ روانہ کیا۔

ہ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا ---حضرت ابو طالب--- کے مشورے سے نکاح کا پیغام قبول فرمایا۔

و۔ عورتوں میں سب سے پہلے ---حضرت خدیجہ--- نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر لبیک کہا۔

ز۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال ---10 نبوی--- کو ہوا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال 1۔ مختصر نوٹ لکھیے۔

(الف) حضرت علیؓ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ۔ حضرت علی حضور اکرم ﷺ کے چچا زاد بھائی ہیں۔ بعثت نبوی سے دس سال پہلے پیدا ہوئے۔ آغوش نبوت میں پرورش پائی۔ دس سال کی عمر میں اسلام لائے۔ قبول اسلام کے بعد تیرہ سال مکہ مکرمہ رہے۔ ہجرت مدینہ کے وقت حضور پاک ﷺ کے بستر پر لیٹنے کا شرف حاصل کیا۔ آپؓ کی شادی حضرت فاطمہؓ سے ہوئی۔ آپؓ نہایت دلیر اور بہادر تھے۔ تمام غزوات میں شرکت فرمائی۔ فاتح خیبر کے لقب سے مشہور ہوئے۔

ب۔حضرت علی کی شجاعت و بہادری کا کوئی واقعہ بیان کریں۔

کفارِ مکہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کی سازش تیار کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کا ارادہ فرمایا۔ ہجرت کے موقع پر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے بستر پر لیٹنے کا حکم دیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے مثال بہادری اور جرأت کا مظاہرہ کیا اور بغیر کسی ڈر یا خوف کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر لیٹ گئے ہجرت کے وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کفارِ مکہ کی کچھ امانتیں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کی امانتیں واپس لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آئیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کی امانتیں اُن کو واپس کیں اور مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

ج۔حضرت علی کو فاتح خیبر کیوں کہا جاتا ہے؟

غزوۂ خیبر کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عَلَم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیا اور فتح کی خوش خبری سنا دی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشہور یہودی سردار مرحب کو پہلے ہی وار میں قتل کر دیا۔ اس کے بعد یہودیوں کے حوصلے پست ہو گئے اور قلعہ آسانی سے فتح ہو گیا۔ اس واقعے کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "فاتح خیبر" کہا جاتا ہے۔

(و) حضرت علیؓ کی شخصیت ہمارے لئے قابل تقلید نمونہ ہے، نوٹ لکھیے۔

جواب:۔ حضرت علیؓ اسلام کے سچے پیروکار اور حضور پاک ﷺ سے بے پناہ محبت کرنے والے تھے۔ آپؓ نے دس سال کی عمر میں حضور پاک ﷺ کی دعوت اسلام پر لبیک کہا۔ بہادر اتنے تھے کہ غزوہ بدر میں اپنی شجاعت کی دھاک بٹھا دی۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ہمارے لئے قابل تقلید ہے۔ انہوں نے عمر بھر حضور پاک ﷺ کے سامنے اونچی آواز سے بات نہ کی۔ ہجرت مدینہ کے وقت بے خوف و خطر حضور پاک ﷺ کے بستر پر لیٹ گئے۔ ارشاد نبوی کی تعمیل کی اور امانتیں مالکوں کو پہنچائیں۔ آپؓ کی ذات بے شمار صفات، اخلاق حسنہ کا پیکر اور اوصاف حمیدہ کا مجسمہ ہے۔ ہمیں ان کے اقوال اور فرمودات پر عمل کرنا چاہیے۔ علم و فضل میں آپ بہت ممتاز تھے۔ انہوں نے قرآن و سنت کے مطابق حکومت کی، علم کی اشاعت میں سرگرم عمل رہے۔ رعایا کا بہت خیال رکھتے۔ غرضیکہ حضرت علیؓ کی شخصیت ہمارے لئے قابل تقلید نمونہ ہے۔

2- صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

ا۔ چچا زاد بھائی ب۔ ماموں زاد بھائی ج۔ پھوپھی زاد بھائی

ب۔ اسلام قبول کرتے وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر کتنی تھی؟

ا۔ پندرہ سال ب۔ بارہ سال ج۔ دس سال

ج۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح کس سے ہوا؟

ا۔ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ب۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ج۔ حضرت کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

د۔ خیبر کی لڑائی میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقابلہ کس سے ہوا؟

ا۔ مرحب ب۔ ولید بن عتبہ ج۔ ابو جہل

ہ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

ا۔ 21 رمضان المبارک ب۔ 21 محرم الحرام ج۔ 21 ذوالحج

3- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ---------- حضرت ابو طالب ---------- کے بیٹے تھے۔

ب۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاندان کو اسلام کی دعوت دی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر ---------- دس برس تھی۔

ج۔ حضرت علی سادہ مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ -------- علم و فضل میں کامل تھے۔

د۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب حیدر کرار، اسد اللہ اور -------- مرتضیٰ تھا۔

ہ۔ غزوۂ خیبر کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ---- علم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیا۔

و۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشہور یہودی سردار ------- مرحب کو پہلے ہی وار میں قتل کر دیا۔

ز۔ فتح خیبر کی وجہ سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو -------- کا لقب دیا گیا۔ فاتح خیبر

ح۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات میں بے شمار -------- خوبیاں تھیں۔

ط۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ -------- تک مسلمانوں کے خلیفہ رہے۔ چار سال نو ماہ